شعر وادب

محمد رفیق چودھری

صاحبِ 'اشراق' کے اسرار ورُموز

صاحبِ 'اشراق' کے کھلتے ہیں اَسرار ورُموز
کشورِ پنجاب میں وہ رُوحِ مرزا کا بُروز

رقص وموسیقی ہوئے اُسکی شریعت میں حلال
ہے حرام اِس دور میں کفار سے جنگ وقتال

ہوچکی اُس کی نظر میں ابنِ مریمؑ کی وفات
اور افسانہ کہ اُن سے کھائے گا دجال مات

اُس کی ہر گفتار میں مذہب کی تاویلات دیکھ
رشتۂ الفاظ میں اُلجھی ہوئی ہر بات دیکھ

بندۂ حُر کو سکھاتا ہے غلامی کے طریق
اہلِ حق سے ہے جدا، وہ اہلِ باطل کا رفیق

قرب حاصل ہے اُسے سرکار کے دربار میں
ہے مگر خود جنسِ ارزاں وقت کے بازار میں

آج وہ ہے لشکرِ اعدا کے دل کی آرزو
رنگ لائے گا مگر اپنے شہیدوں کا لہو

اُسکے مے خانے میں ہے کیسی کرامت کا ظہور
جامِ مشرق لاتا ہے مغرب کی صہبا کا سُرور

www.KitaboSunnat.com

نغمۂ بے سوز پوشیدہ ہے اُس کے ساز میں
غیر کا مطلب ہے پنہاں اُسکی ہر آواز میں

اُس کے نظم باطنی سے پیدا بدنظمی ہوئی
اور قرآں کو سمجھنے میں غلط فہمی ہوئی

'غامدیت' دین کی راہوں میں کج بینی کا نام
'غامدیت' دین کے پردے میں بے دینی کا نام

جس میں ہے بوئے تجدد، دین کا انکار بھی
پائے جاتے ہیں رفیقِ اِلحاد کے آثار بھی

جاوید احمد غامدی کا اسلامی نظریاتی کونسل سے استعفیٰ

'سکالر' کی نہ جب پوری ہوئی آس
تو گھبرا کر وہ بولا اے مرے 'باس'

'زنانہ بل' اگر ہم سے نہ ہو پاس
"تو میرا استعفیٰ با حسرت ویاس"

www.KitaboSunnat.com